السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بیٹا اہل حدیث ہو، باپ اوروالدہ بریلوی، آیا بیٹا، باپ یا والدہ کی نماز جنازہ میں شریک ہو سکتا ہے؟ جب کہ امام بھی بریلوی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرک وکافر کا جنازہ پڑھنا درست نہیں خواہ وہ زندگی میں اپنے آپ کو اہل حدیث یا دیوبندی یا بریلوی یا کچھ اور کہلواتا رہا ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ لَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَن يَسۡـ تَغۡفِرُواْ لِلۡ مُشۡـ رِكِينَ وَلَوۡ كَانُوٓاْ أُوْلِي قُرۡ بَىٰ --التوبة113

''نہیں ہے نبی کے لیے اور نہ ایمان والوں کے لیے یہ کہ استغفار کریں واسطے مشرکین کے اور اگرچہ وہ قریبی ہی ہوں''

اور اللہ تعالیٰ کا بیان ہے

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰٓ أَحَدٖ مِّنۡـ هُم مَّاتَ أَبَدٗا وَلَا تَقُمۡ عَلَىٰ قَبۡـ رِهِۦٓ إِنَّهُمۡ كَفَرُواْ --التوبة84

''اور نہ تو نماز پڑھ ان میں سے کسی ایک پر کبھی بھی اور نہ کھڑا ہو اس کی قبر پر بے شک انہوں نے کفر کیا''

مشرک وکافر کی امامت اور اقتداء میں نماز پڑھنا درست نہیں خواہ وہ امام اپنے آپ کو اہل حدیث یا دیوبندی یا بریلوی یا کچھ اور کہلائے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

أُوْلَٰٓئِكَ حَبِطَتۡ أَعۡمَٰلُهُمۡ وَفِي ٱلنَّارِ هُمۡ خَٰلِدُونَ التوبة17

''وہ لوگ خراب گئے ان کے عمل اور آگ میں رہیں گے وہ ہمیشہ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص257

محدث فتویٰ